

جامعہ سی کا زبرائے انفار میشن شکنالوجی و ابھرتے سائنس آرڈیننس ۲۰۰۸ء

خیبر پختونخوا ۲۰۰۱ء کا آرڈیننس نمبر XXI

مضامین

دیباچہ

دفعات

باب-I-ابتدائیہ

۱. مختصر عنوان و آغاز۔

۲. تعریفات۔

باب-II-جامع کا قیام و تشکیل

۳. جامع کا قیام و تشکیل۔

۴. جامع کے اختیارات و ذمہ داریاں۔

۵. جامع سب کے لئے کھلی رہے گی۔

۶. جامع کے تدریس و امتحانات۔

۷. نگرانِ اعلیٰ۔

۸. جامع کے افسران۔

۹. صدر۔

۱۰. صدر کی ذمہ داریاں۔

۱۱. نائب صدر۔

۱۲. واکس چانسلر۔

۱۳. واکس چانسلر کی ذمہ داریاں و اختیارات۔

۱۴. ناظم مالیات۔

۱۵. رجسٹر ار۔

۱۶. ناظم امتحانات۔

۷۱. بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داریاں و اختیارات۔

باب-III جامع کی انتظامیہ

۱۸. جامع کی انتظامیہ۔

۱۹. بورڈ آف گورنرز۔

۲۰. بورڈ آف گورنرز کے اختیارات اور ذمہ داریاں۔

۲۱. بورڈ کی میٹنگ۔

۲۲. تدریسی و انتظامی عملہ۔

۲۳. تدریسی کو نسل۔

۲۴. تدریسی کو نسل کی ذمہ داریاں و اختیارات۔

۲۵. انتظامیہ کی جانب سے بنائی گئی کمیٹیوں کی تشکیل۔

۲۶. دیگر انتظامی کمیٹیوں کے آئین، اختیارات اور ذمہ داریاں۔

باب-IV قوانین، قواعد، ضوابط، تراجم اور اس کی منسوخی

۲۷. قوانین۔

۲۸. ضوابط۔

۲۹. قواعد۔

۳۰. قواعد و ضوابط میں ترمیم و منسوخی۔

باب-V جامع کا فنڈ، اکاؤنٹس و پڑتاں

۳۱. جامع کا فنڈ، پڑتاں اور اکاؤنٹس۔

۳۲. جامع کے بقایا جات کی وصولی۔

۳۳. انتظامیہ کے دفتر کا دورانیہ۔

۳۴. انتظامیہ میں خالی آسامیوں پر بھرتی۔

۳۵. انتظامیہ کے اجلاس۔

۳۶. انتظامیہ کی رُکنیت بارے تنازعہ۔

۳۷. دائرہ کار کی پابندی۔

۳۸. استشی۔

۳۹. نظم و ضبط۔

۴۰. متفرق شرائط۔

۴۱. دوسرے قوانین پر فوقیت۔

۴۲. امثال کی ملکیت۔

۴۳. مشکلات کوہٹانا۔

شیدول

جامعہ سی کا زبرائے انفار میشن ٹیکنالوجی و بینادی سائنس آرڈیننس ۲۰۰۸ء

خیبر پختونخوا ۲۰۰۱ء کا آرڈیننس نمبر XXI

[۳۰ اگست، ۲۰۰۱ء]

ایک آرڈیننس

اس آرڈیننس کا مقصد سی کا ز جامعہ انفار میشن ٹکنالوجی اور بینادی سائنس کا پشاور میں قیام ہے۔

جیسا کہ یہ ضروری ٹھہرا کہ نجی سطح پر پشاور میں سی کا ز جامعہ سائنس و انفار میشن ٹکنالوجی و بینادی سائنس کا قیام عمل میں لایا جاسکے۔

اور جیسا کہ گورنر خیبر پختونخوا اس ضمن میں مطمئن ہے کہ ایسے حالات میں ایکدم قدم اٹھایا جائے۔

لہذا ۱۹۹۹ء کی ایکر جنپی کے نفاذ کے آرڈر کی روشنی میں جو وفاقی ترمیم شدہ ہے اور عبوری آئینی ترمیم نمبر ۶ برائے سال ۱۹۹۹ء و آرٹیکل ۲ عبوری آئینی (ترمیم) نمبر ۶ برائے سال ۱۹۹۹ء کی روشنی میں اور تمام اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا درج ذیل آرڈیننس کا قیام اور اس کے نفاذ کا اعلان کرتا ہے۔

باب-I

ابتدائیہ

۱. مختصر عنوان و آغاز۔۔۔ (۱) یہ آرڈیننس سی کا ز جامع اطلاعاتی ٹکنالوجی و بینادی سائنس ۲۰۰۸ء کہلانے گا۔

(۲) اس کا نفاذ ایکدم سے ہو گا۔

۲. تعریفات۔۔۔ یہاں تک کہ کوئی بھی چیز یا موضوع کے مطابق نہ ہو اس آرڈیننس کے تحت اسکی درج ذیل تعریف ہو گی،۔۔۔

(آ) "تدریسی کو نسل" کا مطلب جامع یا یونیورسٹی کا تدریسی کو نسل ہو گا؛

(ب) "الحاق شدہ کا لجز" سے مراد وہ تعلیمی ادارے ہیں جو جامع سے الحاق شدہ ہیں لیکن جامع اسکے انتظام کو چلانہیں رہیں؛

(ت) "انتظامیہ" سے مراد جامع کی انتظامیہ ہو گی؛

(ث) "بورڈ" سے مراد جامع کا بورڈ آف گورنر ہو گا؛

(ج) "بورڈ آف ڈائریکٹر" سے مراد سی کا ز جامع کا بورڈ آف ڈائریکٹر ہو گا؛

- (ج) "چیز میں" سے مراد جامع کے بورڈ آف گورنر ز کا چیز میں ہو گا؛
- (خ) "کالج" سے مراد حدود میں واقع کالج یا متحقہ کالج ہو گا؛
- (د) "حدودتی کالج" سے مراد وہ کالج جس کا انتظام جامع چلائے;
- (ذ) "ناظم امتحانات" سے مراد جامع کا ناظم امتحانات ہو گا؛
- (ر) "ڈین" سے مراد جامع کے شعبہ ڈین ہو گا؛
- (ز) "ڈائریکٹرز" سے مراد جامع کے تدریسی شعبہ کا سربراہ ہو گا؛
- (س) "ناظم مالیات" سے مراد جامع کا ناظم مالیات ہو گا؛
- (ش) "تعلیمی ادارے" سے مراد وہ ادارہ جو تعلیم کو فروغ دے؛
- (ص) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛
- (ض) "سربراہ" سے مراد جامع کے تدریسی شعبہ کا سربراہ ہو گا؛
- (ط) "ادارہ" سے مراد جامع کا ادارہ ہو گا؛
- (ظ) "آئی ٹی بورڈ" سے مراد آئی ٹی بورڈ حکومت خیبر پختونخوا ہو گا؛
- (ع) "نیجنگ ڈائریکٹر" سے مراد سی کا ز تعلیمی ادارہ جات (پرائیویٹ) لمبیڈ کا نیجنگ ڈائریکٹر ہو گا؛
- (غ) "پیئرن ان چیف" سے مراد جامع کا پیئرن ان چیف ہو گا؛
- (ف) "پالیسی اور گائیڈ لائنس" سے مراد بورڈ آف ڈائریکٹر ز کی پالیسی اور گائیڈ لائنز جو صدر کو ارسال کئے جاتے ہیں؛
- (ق) "محوزہ" سے مراد آئین، ضوابط اور قواعد سے تجویز شدہ ہو نگے؛
- (ک) "پرنپل" سے مراد جامع کے کالج کا سربراہ ہو گا؛
- (ل) "پروفیسر ایم رائٹس" سے مراد ایک پروفیسر جو جامع سے ریٹائر ہوا ہو اور اعزازی رتبہ رکھتا ہو؛
- (م) "اندرجشیدہ گریجویٹ" سے مراد جامع کے گریجویٹ جس کا نام اس مقصد کیلئے رکھے گئے رجسٹر میں درج کیا گیا ہو؛
- (ن) "رجسٹر ار" سے مراد جامع کا رجسٹر ار ہو گا؛
- (ہ) "آئین، ضوابط اور قواعد" سے مراد بالترتیب آئین، ضوابط اور قواعد اس آرڈیننس کے تحت بنے ہوں یا بنے ہوئے تصور ہوں؛

- (و) "اُستاد" سے مراد پروفیسرز، ایوسی ایٹ پروفیسرز، اسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچررز جنکو ہمہ وقت جامع یا کالج نے تحقیق اور ڈگری پڑھانے، آنرزیاپو سٹ گریجویٹ کلاسز کیلئے، اور ایسے دوسرے فرد جن ضوابط اُستاد قرار دیں:
- (ی) "تدریسی شعبہ" سے مراد ایک تدریسی شعبہ جس کو جامع قائم، سنبھال اور چلانے یا تسلیم کرے;
- (آ) "یونیورسٹی گرانٹ کمیشن" سے مراد یونیورسٹی گرانٹ کمیشن آف پاکستان ہے;
- (ب ب) "جامع" سے مراد "سی کا ز جامع برائے انفار میشن ٹیکنالوجی اور انجھرتے سائنس" جو اس آرڈیننس کے تحت قائم کی جائے گی;
- (ت ت) "واس چانسلر" سے مراد جامع کا واس چانسلر؛ اور
- (ث ث) "نائب صدر" سے مراد جامع کا نائب صدر ہو گا۔

باب-II

جامع کا قیام و تشکیل

۳. جامع کا قیام و تشکیل۔۔۔

(۱) ایک جامع جس کا نام سی کا ز جامع سائنس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی ہے کا قیام عمل میں لا یا جائے گا۔

(۲) جو درج ذیل افراد پر مشتمل ہو گا۔

- (i) صدر، نائب صدر، واس چانسلر، شرکت دار بورڈ آف گورنریز، ڈین، پرنسپل، ڈائریکٹر، ناظم امتحانات اور ایسے دیگر افسران جو تجویز ہوں گے؛
- (ii) انتظامیہ کے اراکین، کمیٹیوں اور بورڈ کے اراکین جسے صدر قائم کرے؛
- (iii) جامع کے تمام اساتذہ اور ان کے متعلقہ اکائیاں؛
- (iv) پروفیسر ایمپلیس؛ اور
- (v) دیگر افسران و عملے کے اراکین جسے وقارو قائم مختلف بورڈز نے وضع کئے ہوں۔

(۳) جامع ایک شرکت بنام سی کا ز جامع اطلاعاتی ٹیکنالوجی و بنیادی سائنسز بشاور کہلانے کی اور زمین کے حصول، فرخت اور تمام امور کے اختیارات استعمال کرنے کی حامل ہو گی جامع صدر کی جانب سے مقاصد کے فروغ کے لئے ہر حکم کی پابند ہو گی۔

۴. جامع کے اختیارات و ذمہ داریاں۔۔۔

- (آ) شعبہ جات، سٹر آف ایکسیلنس، کالج اور مکموں میں بنیادی تربیت فراہم کرے اور تعلیم و تحقیق کے فروغ کے لئے اقدامات اٹھائے؛
- (ب) اندروں و بیرون سے طلباء کو داخلہ دینا اور امتحان لینا؛
- (ج) امتحانات کا انعقاد اور اسکے بعد ڈگریاں، سر ٹیفیکیٹ اور ڈپلومہ سے طلباء کو نوازنا؛
- (د) کسی کو اعزازی ڈگری دینا؛
- (ه) شعبہ جات کا انتخاب اور اسکا فروغ؛
- (و) علم کے خاص شعبہ میں مطالعے کے کورسز کے موقع فراہم کرنا؛
- (ز) تحقیق، ایجادات اور دوسراے خدمات کو یقینی بنانا؛
- (ح) تعلیم و تحقیق و تربیت کے موقع فراہم کرنا؛
- (ط) ذمہ داریوں کے بہتر ادا یگی کے لئے جامع کا دوسراے اداروں کے ساتھ الحاق، پاکستان میں یا اس سے باہر کے اور قائم کر شاخصیں / فیکٹریز / حدود اتنی کالجیں اور دیگر ادارے پاکستان میں اور باہر ذمہ داریوں اور فرانچ کے موثر ادا یگی کیلئے، کسی بھی قانون کے تحت جو نی الوقت اس سلسلے میں نافذ ہو؛
- (ی) رسالوں، کتابوں، مقالات وغیرہ کی اشتاعت تاکہ جامع کے مقاصد حاصل ہو سکیں؛
- (ک) صنعتی و حکومتی اداروں کو تعلیم و تحقیق کے میدان میں مشاورت دینا؛
- (ل) بہتر اور موثر تعلیم کے لئے اچھے تدریسی طریقہ کار اور حکمت عملی ترتیب دینا؛
- (م) مالی اور دیگر وسائل کو ممکن حد تک بروئے کار لانا تاکہ پروگرام اچھے طریقے سے چلایا جاسکے؛
- (ن) عطیات، جائیداد، تھائف کی وصولی اور اسکی دیکھ بھال اور اسکی اچھی جگہ پر سرمایہ کاری کرنا؛
- (س) طلباء کے نظم و ضبط کا خیال رکھنا، نگرانی کرنا اسکے علاوہ اسائدہ کا خیال رکھنا؛
- (ع) اخراجات کا مطالبہ اور اسکے وصول کرنا جس طرح بھی اس کی تخمینہ ہو؛
- (ف) اسائدہ، افسران اور تمام اداروں کے ممبر ان کا تعین بیشمول تدریسی کو نسل و انتظامی کو نسل کے ممبر ان؛
- (ص) اپنے مقاصد کے حصول کے لئے دوسری جامعات، اداروں اور حکومت سے معاہدات کرنا؛
- (ق) بورڈ آف گورنریز کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق اور حکومت کی منظوری سے دوسرے اداروں کے ساتھ الحاق کرنا؛ اور

(ر) جامع کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے اور کوئی بھی کام جو ضروری تصور کیا جائے۔

۵. جامع سب کے لئے کھلی رہے گی۔--- جامع تمام افراد کیلئے جو کسی بھی صنف کے ہوں کھلی ہو گی جنکا تعلق کسی بھی مذہب، نسل، ایمان، رنگ، شہریت یا ڈو میسائل رکھتے ہوں، جو کہ جامع کے جانب سے مہیا کیے گئے مطالعے کے کورسز میں داخل کیلئے اہل ہو، اور ایسے کسی بھی فرد کو جامع کے استحقاق سے محروم نہیں کیا جائے گا، خالصتاً جنس، مذہب، ایمان، نسل، جماعت، رنگ، شہریت یا ڈو میسائل کے بنیادوں پر، حکومت کے مجوزہ ضابطے کے پیروی کی جائے گی۔

۶. جامع کے تدریس و امتحانات۔--- (۱) ادارے یا جامع کے تدریشی پروگرام اپنے فرائض طریقہ کار کے مطابق چلائے گی۔

(۲) جامع امتحان کے انعقاد کیلئے باہر سے ممتحن کا بندوبست کر سکتی ہے۔

(۳) کوئی بھی طالب علم جو مسلمان ہو اور اس نے مطالعہ پاکستان یا اسلامیات کا پرچہ پاس نہ کیا ہو یا اگر غیر مسلم ہو تو مطالعہ پاکستان اور اخلاقیات تو اسکو ڈگری نہیں دی جائیگی۔

۷. گگرانِ اعلیٰ۔--- (۱) کو خیر پختو نخوا جامع کا گگرانِ اعلیٰ ہو گا۔

(۲) گگرانِ اعلیٰ جامع کے کانوں کیش کا سربراہ ہو گا اسکی غیر موجودگی میں صدر کانوں کیش تقریب کا سربراہ ہو گا۔

(۳) ہر تجویز جو اعزازی ڈگری سے متعلق ہو وہ گگرانِ اعلیٰ کی منظوری سے دی جائیگا۔

۸. جامع کے افسران۔--- جامع کے درج ذیل افسران ہونگے:

(آ) صدر؛

(ب) نائب صدر؛

(ج) واکس چانسلر؛

(د) ڈین؛

(ه) تدریسی شعبہ کا سربراہان؛ اور

(و) رجسٹرار، ناظم امتحانات، ناظم مالیات یا اور کوئی شخص جو جامع کے قواعد کے مطابق افسر قرار دیا جاسکتا ہو۔

۹. صدر۔--- انجینئر محمد تنور جاوید، موجودہ نینجگ ڈائریکٹر سی کا ز تعلیمی ادارے (پرائیویٹ) لمبیڈ پشاور، جامع کے تاحیات صدر اُن شرائط و ضوابط پر ہونگے جو بورڈ آف ڈائریکٹرز کے متعین کرے، اور اسکے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز سی کا ز تعلیمی ادارے (پرائیویٹ) لمبیڈ جامع کے آنے والے صدور کی نامزدگی کریں گے۔

۱۰۔ صدر کی ذمہ داریاں۔۔۔ (۱) صدر جامع کا سب سے بڑا انتظامی افسر ہو گا اور جامع کے اوپر مکمل اختیار رکھتا ہو گا۔

(۲) بورڈ آف گورنریز کے جانب سے مجوزہ قوانین کی صدر منظوری دے گا۔

(۳) صدر ہنگامی صور تھال میں کوئی بھی ضروری قدم اٹھا سکتا ہے جو اسکی نزدیک ضروری ہو اس کا ہر حکم جامع کے انتظامیہ کے اوپر لا گو ہو گا۔

(۴) صدر، نائب صدر، وائس چانسلر، ناظم مالیات اور ناظم امتحانات کا تقرر کرے گا اور انکے قواعد و ضوابط بھی طے کرے گا۔

(۵) اگر صدر سمجھے کہ کسی بھی انتظامیہ یا کمیٹی کا کوئی بھی آرڈر یا حکم یا قواعد و ضوابط اس آرڈیننس (صدر ارتی حکم) سے تضاد رکھتا ہے تو صدر اس انتظامیہ یا افسر کو تحریری اظہار و جوہ نوٹس جاری کر سکتا ہے کہ کیوں نہ اس غلط حکم، قاعدة یا قانون کو واپس لیا جائے۔

(۶) صدر درج ذیل وجوہات پر کسی بھی شخص کو انتظامیہ کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے۔

(آ) کوئی بھی شخص جو پاگل قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ب) انتظامیہ کے رکن کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں صحیح انجام نہ دے رہا ہو؛ یا

(ج) ایسی کسی سرگرمی یا ناپسندیدہ فعل میں ملوث پایا جائے جو کہ جامع کے مفاد کے خلاف ہو؛ یا

(د) کسی عدالت سے اخلاقی جرائم کی پاداش میں سزا یافتہ ہو؛

(۷) صدر جامع کے معاملات سے متعلق کسی بھی معاملے پر کسی بھی وقت حکومت کے کہنے پر یا وقاً فتاً جامع کے کسی بھی معاملے کے بارے میں از خود، کسی فرد یا افراد کے ہدایت کر کے، ذیل کے بابت معلومات یا معاشرہ کر سکتا ہے۔

(آ) جامع کی عمارت، تجربہ گاہوں، کتب خانوں اور دیگر سہولیات؛

(ب) کسی بھی ادارے، کالج، شعبے، یا ہائیلے جو جامع سنبھالتا ہو؛

(ج) مالیاتی یا انسانی وسائل کی فراوانی کی بابت؛ اور

(د) تدریس، تحقیق، امتحانات، اور حسابات کی بابت اور دیگر معاملات جو بھی وہ مخصوص کرے۔

(۸) صدر اپنے معائنے یادوڑ کے بعد اپنے احکامات سے انتظامیہ کو آگاہ کرے گا کہ کس معاملے میں کیا قدم انتظامیہ کب اٹھائے۔

(۹) پھر جو اب انتظامیہ صدر کو جواب دہ ہو گا اور آگاہ کرے گی کہ صدر کے معائنے کے بعد احکامات پر کیا اقدامات کئے جائیں۔

(۱۰) اگر صدر کے مطابق انتظامیہ نے مقررہ اوقات کے دوران صحیح اقدامات نہیں کیے تو صدر خود بہتر سمجھے اور مناسب سمجھے تو انتظامیہ کو اس ضمن میں مزید ہدایات دے سکتا ہے۔

(۱۱) صدر کو مکمل اختیار ہو گا کہ وہ جامع کے مقاصد یعنی تعلیم و تحقیق کو یقینی بنانے کیلئے کوئی بھی قدم اٹھا سکتا ہے جب بھی ضروری ہوا۔

(۱۲) اگر صدر غیر حاضر ہو یا کسی اور وجہ سے کام نہیں کر سکتا تو اپنی جگہ نائب صدر، واکس چانسلر یا بورڈ آف گورنر ز کا کوئی بھی ممبر نامزد کر سکتا ہے۔

(۱۳) صدر جامع کے کانوو کیشن کی صدارت کرے گا اور نگران اعلیٰ کی غیر حاضری کی صورت میں اعزازی ڈگریاں بھی دے سکتا ہے۔

۱۱. نائب صدر۔--- (۱) نائب صدر سماجی اور معاشرتی خدمات کے حوالے سے معتبر نام ہو اور اعلیٰ تعلیم قابلیت اور دانشورانہ شہرت رکھتا ہو۔

(۲) نائب صدر کا تقرر خاص شرائط و ضوابط کے تحت صدر کرے گا اور جب تک صدر چاہے نائب صدر اپنے عہدے پر قائم رہے گا۔

(۳) نائب صدر صدر کی جانب سے تفویض شدہ تمام فرائض ادا کرے گا۔

۱۲. واکس چانسلر۔--- (۱) واکس چانسلر ایک ممتاز عالم اور ماہر تعلیم ہو گا اسکو خاص مدت کیلئے صدر تعینات کرے گا اور جب تک صدر چاہے واکس چانسلر کام کر سکے گا۔

(۲) کسی بھی وقت جب واکس چانسلر کا عہدہ خالی ہو یا واکس چانسلے یہاری یا کسی اور وجہ سے اپنے فرائض صحیح سر انجام نہیں دے سکتا تو صدر جامع کو چلانے کیلئے اس ضمن میں صحیح ضروری اقدامات کرے گا۔

(۳) واکس چانسلر جامع کا سب سے بڑا تدریسی اور انتظامی افسر ہو گا اور وہ بورڈ آف گورنر ز اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لامچے عمل کے مطابق جامع کو چلانے کے لئے اپنے منصوبوں پر عملدرآمد کرے گا۔

۱۳. واکس چانسلر کی ذمہ داریاں و اختیارات۔--- واکس چانسلر کے درج ذیل اختیارات ہوں گے۔

(آ) بورڈ کے منظوری کیلئے منصوبوں کی تفصیل اور اس کیلئے بجٹ کا تخمینہ مقرر کرنا؛

(ب) تدریسی، تربیتی یا کسی بھی ہدایاتی پروگرام سے منسلک عمل کی نگرانی کرنا اور اسے چلانا؛

(ج) بورڈ آف گورنر ز اور ناظم مالیات کے باہم مشورے سے منظور شہد میز انیمی یعنی بجٹ سے اخراجات کی رقم مقرر کرنا اور اخراجات کی مد میں تمام لین دین کی سر پرستی کرنا؛

- (د) کوئی بھی ایسی شے جس کی خریداری درکار ہو اور میزانیہ یا بجٹ میں درج نہ ہو تو ایسی صورت میں پچاس ہزار روپے تک کی رقم کی باہمی منظوری اور اسکا تناسب کرنا صدر اور بورڈ آف گورنر ز کو اگلے اجلاس میں؛
- (ه) صدر کی منظوری اور سلیکشن کمیٹی کے میرٹ کے مطابق (جسے صدر قائم کرے) جامع کے تمام عملہ کی تقری کرنا (بی پی ایس ۱-۱۶ یا مساوی) اور ایسے دیگر افراد کی جو ضروری ہے، بورڈ کی منظور کی گئی پالیسیوں اور ضوابط، اگر ہوں، سے ہم آہنگی کے ساتھ۔
- (و) جامع کے منصوبوں اور طریقہ کار کا بورڈ کو سالانہ رپورٹ قانون کے مطابق جمع کرن؛
- (ز) پرچہ ترتیب دینے والاے اور ممتحن جامع کے پینل سے انتظامیہ کی منظوری کے بعد انکا تقرر کرنا؛
- (ح) صدر کی منظوری کے بعد افسران، تدریسی عملہ اور جامع کا عملہ کا تقرر کرنا یا کسی اور شخص جس کا تقرر ضروری ہوا سکا تقرر قاعدہ اور قوانین کے تحت کرنا؛ اور
- (ط) صدر یا بورڈ کی جانب سے دیا گیا یا سونپا گیا کوئی کام۔
- ۱۳۔ ناظم مالیات۔۔۔ صدر خاص شرائط ضوابط کے مطابق ناظم مالیات کا تقرر کرے گا اور وہ جب تک چاہے عہدے پر کام کر سکے گا۔ ناظم مالیات درج ذیل کاموں کا ذمہ دار ہو گا۔
- (آ) جامع کی مالیاتی امور، جائیداد اور سرمایہ کاری؛
- (ب) اس بات کو یقین بنا یا جائے کہ جس مقصد کے لئے پیسہ جمع کیا گیا تھا وہ اس پر صحیح لگا؛
- (ج) منصوبہ بندی اور رواں تغیراتی پروگرام کی نگرانی و ذمہ داری؛
- (د) سالانہ میزانیہ یعنی بجٹ اور نگرانی میزانیہ جامع کے لئے تیار کرنا اور اسکو منصوبہ بندی و مالیاتی کمیٹی اور بورڈ آف گورنر ز کو جمع کرانا؛
- (ه) فنڈ کو جامع کی طرف منتقل کرنا اور اگر جامع کو کوئی مالی مشکلات ہوں تو اضافی فنڈ ز کو صدر کی منظوری سے جامع میں منتقل کرانا؛ اور
- (و) کوئی اور ذمہ داری جو صدر تفویض کرے۔
- ۱۵۔ رجسٹر ار جامع کا کل وقتی افسر ہو گا اور اسکا تعین بورڈ آف گورنر ز خاص شرائط و ضوابط پر کریگا۔
- (۱) رجسٹر ار جامع کا کل وقتی افسر ہو گا اور اسکا تعین بورڈ آف گورنر ز کو حافظ و نگران ہو گا؛
- (۲) رجسٹر ار -

(ب) ایک خاص طریقہ گار کے تحت گرججویٹ کا رجسٹر چلانے گا؛ اور

(ج) یا کوئی اور سرگرمی سرانجام دے گا جو اسے تفویض کی گئی ہو۔

۱۶. ناظم امتحانات۔۔۔ (۱) ناظم امتحانات جامع کا کل وقت افسر کھلانے گا اور اسکو بورڈ آف گورنر ز خاص شرائط و ضوابط

پر تعینات کرے گا۔

(۲) ناظم امتحانات امتحانات کے انعقاد سے متعلق تمام امور کا نگران ہو گا اور تمام ذمہ داریاں جو بیان کی گئی ہیں سرانجام دے گا۔

۱۷. بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داریاں واختیارات۔۔۔ (۱) بورڈ آف ڈائریکٹرز جامع کی مالک ہو گی۔

(۲) بورڈ آف ڈائریکٹرز کے درج ذیل ذمہ داریاں واختیارات ہوں گے۔

(آ) جامع کے فنڈز، جائیداد کی ملکیت کو قائم رکھنا، اسکی نگرانی کرنا اور قواعد کے مطابق جامع کے لئے مزید فنڈز آکھڑا کرنا؛

(ب) جامع کی مالیاتی ذمہ داری کا بھیڑ اٹھانا اور جامع کے پروگرام کے تسلسل کو موثر بنانا؛

(ج) بورڈ آف گورنر ز کی سفارشات کے مطابق سالانہ رپورٹ، کام کے منصوبوں، مالی معاملات، سالانہ بجٹ یا میزانیہ کی تیاری اور اسکے لیے قرارداد پاس کرنا؛

(د) اس آرڈیننس کے تحت بورڈ کے ممبر ان اور دیگر انتظامیہ کی تقری کرنا؛

(ه) اس طرح کے اقدامات کرنا کہ دیگر اداروں کا بورڈ آف گورنر ز کی سفارشات پر جامع کے ساتھ الحاق ہو جائے؛ اور

(و) اپنے خصوصی اختیارات استعمال کرتے ہوئے وہ تمام کام نمائے جو افسران یا انتظامیہ نے بھیجے ہوں۔

(۳) بورڈ آف ڈائریکٹرز کے فیصلوں کو صدر کے ذریعے انتظامیہ تک پہنچانا ہوں گے۔

باب-III

جامع کی انتظامیہ

۱۸. جامع کی انتظامیہ۔۔۔ جامع کی درج ذیل انتظامیہ ہو گی:

(آ) بورڈ آف گورنر ز؛

(ب) تدریسی کونسل؛

(ج) شعبہ جاتی بورڈ؛

- (د) مطالعاتی بورڈ؛
 (ه) اعلیٰ تعلیمی و تحقیقی بورڈ؛
 (و) سلیکشن بورڈ؛
 (ز) مالیاتی و منصوبہ بندی بورڈ؛ اور
 (ح) کوئی اور انتظامیہ جو اس آرڈیننس کے تحت قائم کی گئی ہو؛
۱۹. بورڈ آف گورنریز۔۔۔۔۔ (۱) بورڈ آف گورنریز درج ذیل پر مشتمل ہو گا:-
- (آ) صدر؛ جو بورڈ کا چیئرمین ہو گا؛
 (ب) نائب صدر؛
 (ج) واکس چانسلر؛
 (د) صوبے کا نجی شعبے کے یونیورسٹیوں کے واکس چانسلروں میں سے ایک، جو پیش ان چیف نامزد کرے گا؛
 (ه) اچھی شہرت کے دو افراد جن کو صدر نامزد کرے؛
 (و) دو ممتاز ماہرین تعلیم جن کو بورڈ آف ڈائریکٹرز نامزد کرے گا؛
 (ز) ایک ریٹائرڈ نجی جس کو چیف جمیس پشاورہائی کورٹ، پشاور نامزد کریں گے؛
 (ح) چیئرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، یا اس کا نامزد شدہ، جو کہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے ممبر کے عہدے سے کم نہ ہو؛
 (ط) بورڈ کا نامزد کردہ صنعتی و تجارتی شعبے سے ایک ممبر؛
 (ی) چیئرمین خیبر پختونخوا انفار میشن میکنالوجی بورڈ یا اس کا نامزد کردہ؛ اور
 (ک) ایک ڈین / چیئرمین جو کہ واکس چانسلرنے نامزد کیا ہوا ہو۔
- (۲) رجسٹر ار جو بورڈ کا سیکرٹری بھی ہو اسکی غیر موجودگی میں چیئرمین میں کسی دوسرے افسر کو سیکرٹری نامزد کرے گا۔
 (۳) دوسرے ممبران کے علاوہ بورڈ آف گورنریز کے ممبران کی مدت تعیناتی تین سال کے لئے ہو گی۔
 (۴) عہدہ خالی ہونے یا آئین میں کسی خرابی کی وجہ سے بورڈ کی کوئی کارروائی متنازعہ ہو گی یا بورڈ کی کارروائی کو موقر نہ کیا جاسکے گا۔
۲۰. بورڈ آف گورنریز کے اختیارات اور ذمہ داریاں و اختیارات ہو گی:- (۱) بورڈ کی درج ذیل ذمہ داریاں و اختیارات ہو گی:-

- (آ) تدریسی، تحقیقی اور علم کی سہولت اور فروغ کے لئے جامع کے رہنماء صول، پالیسیوں اور منصوبوں کی بہتر انعام کا رتک پہنچانا:
- (ب) قوانین کی پیشکش؛
- (ج) جامع کی پُر صلاحیت اور موثر طریقے سے چلانے کیلئے قواعد و ضوابط اور آئین تجویز کرنا؛
- (د) جامع میں شعبہ جات کا قیام، اداروں کا قیام جو جامع کے دائرہ کار میں آتے ہوں اور اسکے لئے تدریسی اور انتظامی مشاورتی کمیٹیوں کا قیام جہاں ضرورت ہو تاکہ جامع کو بہتر انداز میں چلا جائے جسکے:
- (ه) شرکت دار کی اطلاعیات کیلئے منصوبوں کی تیاری اور سالانہ میز انیہ پیش کرنا؛
- (و) جامع کے منصوبہ جات سے دیے گئے امور کے بارے میں واکس چانسلر سے جواب طلبی؛
- (ز) تدریسی اور انتظامی عہدوں کو ختم کرنا یا نئے عہدے بنانا جہاں اور جیسا ضروری ہو اور ملازمت کی بر طرف اور تقریر کرنے کا اختیار؛
- (ح) جامع کے موثر اور بہتر انتظام کے لئے ضروری اقدامات اٹھانا؛
- (ط) گریڈے اور اس سے بالاتر عہدے پر بورڈ کی سفارش پر اسانتہ اور بقیہ ملازمین کی تقریر؛
- (ی) بورڈ آف گورنر ز انتظامی اختیارات کو واکس چانسلر یا کسی افسر یا کمیٹی کو تفویض کرنا؛
- (۲) بورڈ آف گورنر ز انتظامی اختیارات واکس چانسلر کو ایسی شرائط جیسے وہ لاگو کرنے کیلئے درست سمجھے تفویض کر سکتی ہے۔
- (۳) صدر کی منظوری بورڈ کے تمام فیصلے کیلئے درکار ہو گی۔

۲۱. بورڈ کی مینگ۔--- (۱) بورڈ آف گورنر کا اجلاس سال میں دو مرتبہ بلا یا جائے گا؛ مینگ کیلئے تاریخ کا تعین واکس چانسلر کرے گا کوئی خاص مینگ واکس چانسلر سادہ اکثریت کی درخواست پر کسی خاص مسئلے کے اوپر کسی بھی وقت مینگ بلا سکتا ہے۔

(۲) کسی خاص مینگ کے بلاوے کے لئے تمام ممبر ان کو دس دن پہلے نوٹس دینا ہو گا اور مینگ کا اجمنڈ اس معاملے تک محدود ہو گا جس کیلئے مینگ بلائی گئی ہو۔

(۳) مینگ کے بورڈ کا قورم کم از کم آدھے ممبر ان پر مشتمل ہو گا۔

(۴) بورڈ آف گورنر ز کے فیصلہ اکثریت ووٹ حاصل کرنے کی بنیاد پر ہو گا اگر ممبر ان کے ووٹ برابر ہوں تو پھر چیز میں کا ووٹ حتیٰ فیصلہ کرے گی۔

۲۲۔ تدریسی و انتظامی عملہ۔۔۔ تدریسی اور انتظامی عملے کو اس مقصد کے لئے بھرتی کیا جائے تاکہ جامع کے واضح مقاصد حاصل ہو سکیں عملے کی بھرتی کا بنیادی پیمانہ اعلیٰ سطح کی قابلیت، اہلیت اور سالمیت ہوگی یہاں تک کہ تدریسی عملے کی تعلیمی قابلیت بھرتی کے وقت یونیورسٹی گرانتس کمیشن کے مقرر کردہ معیار سے کسی صورت کم نہ ہو۔

۲۳۔ تدریسی کو نسل۔۔۔ (۱) تدریسی کو نسل درج ذیل پر مشتمل ہوگی:-

(آ) واکس چانسلر؛

(ب) تمام سربراہان؛

(ج) تمام اداروں کے سربراہان؛

(د) جامع کے تمام پروفیسرز؛

(ه) بورڈ آف گورنریز کی جانب سے نامزد کردہ دو اسٹینٹ پروفیسرز اور دو پیچرر؛

(و) شعبہ آرٹ یا فنونِ لطیفہ، شعبہ سائنس سے تین ماہر لوگوں کا چنانہ بذریعہ بورڈ آف گورنریز؛

(ز) نجی سطح کی جامع سے دو پروفیسران؛

(ح) یوجی سی کا مشیر؛

(ط) سیکرٹری / رجسٹرار؛

(۲) ممبر ان جو کہ نامزدگی کے ذریعے بھرتی کیے گئے ہوں تین سال کیلئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳) تدریسی کو نسل کی میئنگ کے لئے آدھے ممبر ان پر مشتمل قورم ہو گا۔

۲۴۔ تدریسی کو نسل کی ذمہ داریاں و اختیارات۔۔۔ (۱) تدریسی کو نسل جامع کا تدریسی کو نسل ہو گا اور اس آرڈیننس کے قوانین و ضوابط کے مطابق معاملات چلانے گا اور تدریسی کو نسل کو اختیار ہو گا کہ وہ امتحانات، تحقیق، اور مطبوعات کی نگرانی کرے گا اور جامع کی تعلیمی زندگی کو فروغ دے گا۔

(۲) جزوی یا عام اختیارات کے علاوہ اور اس آرڈیننس کے لوازمات کو مد نظر رکھتے ہوئے، تدریسی کو نسل کے درج ذیل اختیارات ہوتے ہیں:

(آ) بورڈ آف گورنریز کو تدریسی معاملات میں مشاورت دینا؛

(ب) تدریسی، تحقیق، اشاعت اور کورسز کے لئے طلباء کا داخلہ دینا اور امتحان منعقد کرنا؛

(ج) جامع کے طلباء کے نظم و ضبط کو یقینی بنانا؛

(د) بورڈ آف گورنریز کو آئین و تنظیم برائے شعبہ جات و تدریسی محکمہ جات کے بارے میں پیش کرنا؛

- (ه) جامع میں تدریس اور تحقیق کے بارے منصوبہ بندی و ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینا؛
- (و) جامع کیلئے قوانین مرتب کرنا تاکہ مطالعہ کے کورس بنائے جائیں اسکے علاوہ سلیبیس، اور جامع کے امتحان کے بارے میں سٹیٹ کا انعقاد کرنا جو بورڈ آف گورنر ز کے منظوری سے مشروط ہو گا؛
- (ز) وظائف، میڈل، نمائش، انعامات کو ترویج دینا؛
- (ح) بورڈ آف گورنر ز کو قوانین بنانے کیلئے سفارشات پیش کرنا؛
- (ط) مختلف قسم کے انتظامیہ کے لئے ممبر ان کا چنانہ کرنا اس آرڈیننس کے مطابق؛ اور
- (ی) دیگر ذمہ داریاں جو قوانین میں بیان ہوں۔

۲۵. انتظامیہ کی جانب سے بنائی گئی کمیٹیوں کی تشکیل۔۔۔ بورڈ آف گورنر ز، تدریسی کو نسل اور دیگر انتظامیہ وقت کے ساتھ ساتھ مشاوراتی کمیٹیاں اور سٹینڈنگ کمیٹیوں کی تشکیل دے جیسا کہ وہ بہتر سمجھتے ہوں اور اس میں ان لوگوں کو ممبر کے طور پر نامزد کریں جو انتظامیہ کے ممبر ان نہ ہوں۔

۲۶. دیگر انتظامی کمیٹیوں کے آئین، اختیارات اور ذمہ داریاں۔۔۔ جامع کی دیگر انتظامیہ کا آئین، اختیارات اور ذمہ داریاں، بورڈ آف گورنر ز کی سفارشات پر صدر کی منظوری پر ہونی چاہیے۔

باب-IV

قوانين، قواعد، ضوابط، تراجم اور اس کی منسوخی

۲۷. قوانین۔۔۔ (ا) اس آرڈیننس کو مد نظر رکھتے ہوئے قوانین بنائے جائیں تاکہ درج ذیل معاملات کو اس کے ذریعے چلایا جاسکے:

- (آ) جامع کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط بشمول تنخواہ کا سکیل، پیش کا تعین، انشورنس، گریجویٹی، پرویڈنٹ فنڈ، بنولنٹ فنڈ اور دیگر سہولتیں؛
- (ب) کنٹریکٹ (عارضی) بنیاد پر بھرتی کیے ہوئے اساتذہ، محققین اور افسران کی ملازمت کے شرائط و ضوابط؛
- (ج) شعبہ جات، تدریسی اداروں اور دوسرے تعلیمی ڈویژن کا قیام؛
- (د) قائم شدہ اداروں کا الحاق اور الحاق خاتمه؛
- (ه) افسران اور اساتذہ کی اختیارات اور ذمہ داریاں؛

- (و) تدریسی، تحقیقی اور دیگر مقاصد کے حصول کے لئے خاص شرائط پر جامع کا دوسراے جامعات کے ساتھ معاہدات کرنا؛
- (ز) اعزازی پروفیسر کی تقرری کرنا؛
- (ح) اعزازی ڈگری دینا؛
- (ط) جامع کے ملازمین کی کارکردگی بہتر بنانا اور نظم و ضبط برقرار رکھنا؛
- (ی) جامع کے اثنالہ جات و جائیداد کی نگرانی اور اس کی سرمایہ کاری کرنا؛ اور
- (ک) تمام دیگر معاملات جو اس آرڈیننس کے تحت قاعدہ و قوانین چلانے ضروری ہوں۔
- (۲) قوانین کا مسودہ بورڈ آف گورنر ز کا تجویز کرے گا اور صدر کی منظوری کیلئے پیش کرے گا جس کے پاس اختیار ہو گا کہ اُن قوانین کو منظور کرے یا کچھ تبدیلی کے ساتھ بورڈ آف گورنر ز کے پاس دوبارہ نظر ثانی کے لئے بھیجے۔
- (۳) کوئی بھی قانون صدر کی منظوری کے بغیر لا گونہ ہو گا۔

۲۸. ضوابط۔۔۔ اس آرڈیننس کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل معاملات کو چلانے کے لئے قوانین و ضوابط بنانے چاہیے:

- (آ) مطالعہ کا نصاب اور تحقیق بشمول تربیتی کورسز اور اس کا دورانیہ اور امتحانی پرچہ جات؛
- (ب) نصاب اور مطالعہ کے کورس زیا تحقیقی پروگرام جو حصول ڈگری پر منجھ ہو؛
- (ج) امتحانات کا انعقاد اور اسکی نگرانی، ممتحن کی تعیناتی، جانچ پڑتاں اور نتیجہ کی اعلان؛
- (د) فیس کی حد مقرر کرنا، یا اور داخلہ کی فیس مقرر کرنا یا دوسراے اخراجات بشمول ہائل وغیرہ
- (ه) طلباء میں نظم و ضبط برقرار رکھنا اور انکی فلاح و بہبود کی منصوبے چلانا بشرطیکہ تدریسی و انتظامی عملہ اور طلباء کسی سیاست یا یو نین سازی کا حصہ نہ بنے؛
- (و) باہمی شرائکت، تعلیمی و ظائف، انعامات، تمغہ جات اور طلباء کو مالی امداد دینا اور محقق طلباء کو امداد دینا؛
- (ز) کانوں کیش کا انعقاد اور علمی لباس؛
- (ح) طلباء کی رہائش؛
- (ط) کتب خانہ کا استعمال؛
- (ی) اس کے علاوہ تمام تدریسی معاملات کو چلانے کے لئے اس آرڈیننس یا قواعد میں بیان ہوئیں؛ اور
- (ک) تمام دیگر معاملات جو کہ اس آرڈیننس اور قوانین یا ریلویشن جس میں بیان ہوئے ہوں۔

(۲) بورڈ آف گورنر ز کو اختیار ہے کہ وہ قواعد کی منظوری دے یا سے واپس نظر ثانی کیلئے تعلیمی کو نسل کو بھیج دے۔

(۳) کوئی بھی قواعد اس وقت تک لا گونہ ہونگے جب تک بورڈ آف گورنر اس کی منظوری نہ دے۔

۲۹. قواعد۔۔۔ (۱) انتظامیہ اور جامع کی دیگر ادارے اس آرڈیننس سے یکساں قواعد و ضوابط تشکیل دے تاکہ جامع کا نظام اور معاملات چل سکے۔

(۲) بورڈ آف گورنر ز کو اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی قواعد و ضوابط بنانے کا اختیار ہو گا جس کے تحت جامع کے معاملات کو چلا یا جاسکے۔

۳۰. قواعد و ضوابط میں ترمیم و منسوخی۔۔۔ قواعد و ضوابط کی ترمیم و منسوخی کے لئے وہی طریقہ کار اختیار کیا جائے گا قوانین میں بیان ہوا ہے۔

باب-V

جامع کافندز، اکاؤنٹس و پڑتاں

۳۱. جامع کافندز، پڑتاں اور اکاؤنٹس۔۔۔ (۱) جامع کا اپنا چندہ (فندہ) ہو گا جو فیس، عطیات، خانگی حسابات، ٹرست، وقف اور تعلیمی و ظائن کے ذریعے بنے گا۔

(۲) جامع کے چندے کو خاص قواعد کی روشنی میں چلا یا جائے گا اور تحریکی کی جائے گی۔

(۳) مالی سال کے اختتام سے چار ماہ پہلے بورڈ آف گورنر ز کے ذریعے مقررہ چار ٹرڈ / اکاؤنٹس چندہ کی پڑتاں کریں گے۔

(۴) اکاؤنٹس اور آڈٹ کی رپورٹ بورڈ آف گورنر ز کو منظوری کیلئے پیش ہوں گے۔

(۵) جامع پہلے جمع شدہ چندہ بذریعہ طلباء سے ۵.۰٪ حکومت کو دے گا تاکہ طلباء کی رجسٹریشن اور بہبود ہو سکے۔

(۶) جامع اپنے کل آمدنی کا ۱۰٪ سی کا ز تعلیمی اداروں کو دے گا تاکہ مجوزہ مقاصد حاصل ہو سکے۔

(۷) اکاؤنٹس کی تفصیلات، آڈٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ آف ڈائریکٹر ز کو حتیٰ منظوری کے لئے جمع کرائے گا۔

۳۲. جامع کے بقایا جات کی وصولی۔۔۔ جامع کے تمام بقایا جات کی وصولی، زمین کے مالیہ کی مد میں کی جائے گی۔

۳۳. انتظامیہ کے دفتر کا دورانیہ۔۔۔ اگر کسی نئی تشکیل شدہ انتظامیہ کو نامزد کرایا جائے یا مقرر کیا جائے تو اس آرڈیننس کے تحت اس کا دورانیہ اس تاریخ سے تصور ہو گا جیسا کہ بیان ہوا ہو۔

۳۴۔ انتظامیہ میں خالی آسامیوں پر بھرتی۔۔۔ (۱) کوئی بھی خالی عہدہ جو نامزدگی کا ہو یا مقرر کرنے کا تو جتنا جلد از جلد ہو سکے پڑ کرے گا یہاں تک کہ بورڈ آف گورنر ز میں اگر کوئی عہدہ خالی ہوتا ہے تو وہ پرانے ممبر شپ کی بنیاد پر پرنہ ہو سکے گا اور کوئی بھی عہدہ کسی بھی ادارے، میں جامع کے علاوہ خالی ہو تو اسکے جیسا صدر رچا ہے پڑ کرے:

تاہم جہاں ایک آسامی اخخارٹی کے رکنیت میں ہو، مساوائے بورڈ آف گورنر ز، جسکواں وجہ سے پرنہ کیا جاسکتا ہو کہ رکن سابقہ ملازم اور دفتر ختم ہو گیا ہے، یا تنظیم، ادارے یا دیگر مساوائے جامع کے کام چھوڑ دیا ہو یا کسی بھی وجہ سے آسامی کا پُر کرنا قابل عمل نہ ہو، تو صدر جس طرح بدایت دے آسامی کو اُسی طرح پُر کیا جائے گا۔

(۲) کسی بھی دفتر کا نامزد کردہ سیٹ اگر خالی ہو بوجہ کسی کے استغفاری کے یا تین متواتر اجلاس جو انتظامیہ بلاء اُس سے غیر حاضر ہو یا اگر انتظامیہ اُسکی نامزدگی تبدیل کراوے۔

۳۵۔ انتظامیہ کے اجلاس۔۔۔ کوئی بھی اجلاس، کارروائی یا فیصلہ صرف شخص آئین کی بنیاد پر خارج نہیں ہو سکتا یا اس بنیاد پر کسی ممبر کی تعیناتی صحیح طریقہ کار پر نہیں ہوئی۔

۳۶۔ انتظامیہ کی رُکنیت بارے تنازعہ۔۔۔ (۱) کوئی بھی ایسا شق جو اس آرڈیننس سے متصادم ہو، کوئی بھی شخص جو کسی بھی انتظامی عہدے پر نامزد ہو اہو جب وہ عہدہ چھوڑے تو وہ مزید ممبر تصور نہیں ہو گا۔

(۲) اگر کوئی سوال اس بابت اٹھایا گیا کہ کوئی شخص انتظامی کمیٹی کا ممبر ہے یا نہیں تو معاملہ کسی ایسی کمیٹی کو سُپر دھو گا جو وہ اس چانسلر، نجہانی کورٹ جو بورڈ آف گورنر ز کا ممبر ہو، اور صدر کے نامزد دو ممبر ان فیصلہ کریں گے اور سادہ اکثریت کا فیصلہ جتنی ہو گا۔

۳۷۔ دائرة کار کی پابندی۔۔۔ کوئی بھی کام جو اس آرڈیننس کے تحت اپنے تناظر میں ہو اہو کسی بھی عدالت کو بھی اختیار نہیں کہ وہ کوئی بھی قانونی کارروائی کرے یا حکم اتنا عی جاری کرے۔

۳۸۔ اشتہنی۔۔۔ حکومت، جامع، انتظامیہ یا حکومت کے کسی بھی ملازم کے خلاف اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی عمل کیلئے جو اس نے نیک نیتی کے ساتھ کیا ہو کوئی بھی مقدمہ قائم نہ ہو سکے گا۔

۳۹۔ نظم و ضبط۔۔۔ (۱) جامع کے پاس مکمل اختیار ہو گا کہ وہ جامع کے طلباء کے نظم و ضبط اور اس کے اداروں کے نظم و ضبط کو قائم رکھنے کیلئے مروجہ طریقہ کار کے مطابق قوانین بنائے۔

(۲) جامع کا کوئی بھی ملازم یا طالب علم کسی بھی سیاست بازی، یونین سازی یا کسی بھی کارروائی میں حصہ نہیں لے گا جو جامع کے مفاد میں نہ ہو۔

۳۰. متفرق شرائط۔۔۔ (۱) جامع قومی تعلیمی پالیسی کے شرائط کے مطابق یا اور مروجہ قوانین اور پالیسیوں سے حکومت وضع کرے کام کرے گا۔

(۲) جامع اپنے ملازمین کے تشویح کے بارے میں ڈھانچہ بنائے۔

(۳) تدریسی عملے کے تشویح اور دیگر مراعات انکے تعلیم، تجربے اور انکے اشاعت کے مطابق ہو۔

۳۱. دوسرے قوانین پر فوقيت۔۔۔ اس آرڈیننس کو دوسرے مروجہ قوانین پر فوقيت ہوگی۔

۳۲. اثاثوں کی ملکیت۔۔۔ تمام جائیداد، اثاثے، عمارت، منقولہ وغیر منقولہ جامع کے جائیداد، اثاثے اور عمارت تصور ہوں گی اور سی کاز تعلیمی ادارے کی ملکیت ہوگی۔

۳۳. مشکلات کوہٹانا۔۔۔ (۱) اس آرڈیننس سے متعلق کسی بھی قسم کے سوال کی تشریح کرنے کیلئے اسکو صدر کے سامنے بذریعہ قانونی ماہر کھاجائے گا اور صدر کا فیصلہ آخری اور حتمی ہو گا۔

(۲) اس آرڈیننس کو نافذ کرنے میں اگر کوئی بھی مشکل پیش آئے تو صدر کوئی بھی آرڈر پاس کر سکتا ہے جو اس آرڈیننس کے شقوں سے متصادم نہ ہو اور جو اس کے خیال میں مشکلات ہٹانے کے لئے آسان ہو۔

(۳) اگر یہ آرڈیننس کسی بھی شق کو کسی کام کیلئے بنائے لیکن اگر انتظامیہ کیلئے کوئی خاص قوانین نہ ہوں تو انتظامیہ صدر کے ہدایات کے مطابق کام کرے گی۔

لیفٹینٹ جنرل (ریٹائرڈ) افخار حسین شاہ

پشاور،

مورخہ گورنر خبر پختونخوا۔

۱۲۸۔ ۲۰۰۱ء۔

شیدول

۱۔ شعبہ جات

تدریسی مکھموں تا تعلیمی اداروں کے لئے شعبہ جات ہوں گے جامع درج ذیل شعبہ جات پر مشتمل ہوگی:

- (آ) قدرتی سائنس کا شعبہ;
- (ب) شعبہ سماجی سائنس;
- (ج) شعبہ انتظامی سائنس;
- (د) اطلاعی ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر کا شعبہ;
- (ه) شعبہ فنون و ثقافت;
- (و) شعبہ مشرقی علوم و سائنس;
- (ز) شعبہ قانون;
- (ح) شعبہ تعلیم;
- (ط) شعبہ حیاتیاتی ٹیکنالوجی;
- (ی) شعبہ طب (پاکستان ڈینٹل اور طب کو نسل سے منظور شدہ);
- (ک) شعبہ انجینئرنگ (پاکستان انجینئرنگ کو نسل سے منظور شدہ);
- (ل) شعبہ تعمیرات (تعمیرات و تاؤں کو نسل سے منظور شدہ);

۲۔ جامع کا بورڈ

جامع کا بورڈ درج ذیل افراد پر مشتمل ہو گا۔

جامع کا بورڈ درج ذیل افراد پر مشتمل ہو گا۔

- (i) شعبہ کاسبرہا;
- (ii) پروفیسر ز اور شعبہ کے تدریسی عملے کا سربراہ;
- (iii) پروفیسر ز کے علاوہ ایک ممبر اور تدریسی شعبہ کا ممبر جسے سربراہ تعینات کرے;
- (iv) اکیڈمک کو نسل دوسارنہ کو مضامین میں انکے خصوصی علم کے بنیاد پر نامزد کرے گی، جو کہ شعبے نہ دیا گیا ہو، اکیڈمک کو نسل کے رائے میں ان مضامین کا شعبہ کا دینا اہمیت رکھتا ہو;
- (v) دوسارنہ کی نامزدگی بذریعہ تدریسی کو نسل جو اپنے شعبے میں ماہر تعلیم ہو اور خاص علم رکھے;

- (vi) بورڈ آف گورنر ز کی جانب سے دو ماہرین کا تعین جو جامع سے باہر ہوں؛
- (vii) وائس چانسلر کی جانب سے ایک رکن کی نامزدگی؛
- (viii) تمام ارکان، عہدیدار ان کے علاوہ کا مدت تین سال ہو گا؛
- (ix) بورڈ کی میٹنگ کیلئے کورم کل ممبر ان کا آدھا ہو گا؛

۳۔ جامع کے بورڈ کی ذمہ داریاں

جامع کے ہر ایک شعبہ، تدریسی کو نسل اور بورڈ آف گورنر ز کو جواب دہ ہونگے اور اسکے درج ذیل اختیارات ہوں گے۔

- (i) شعبہ کو تقویض شدہ تدریسی اور تحقیقی کام میں معاونت؛
- (ii) مطالعاتی بورڈ کے سفارشات کی پڑھاتا جو شعبہ جات کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ امتحانات کے پرچوں اور ممتحن سے متعلق ہوں اور پرچہ جات کی تیاری کرنے والے پیئنل اور ممتحن کی فہرست وائس چانسلر کو پیش کرنا؛
- (iii) جامع سے متعلق کسی بھی تدریسی عملے پر بحث کرنا اور اسکو تدریسی کو نسل میں پیش کرنا؛
- (iv) تمام شعبہ جات کا سالانہ کارکردگی سے متعلق رپورٹ تیار کرنا اور اسے تدریسی کو نسل کے سامنے پیش کرنا؛
- (v) قوانین میں درج شدہ اور تمام ذمہ داریاں انجام دینا؛

۴۔ سربراہ

- (آ) ہر شعبہ کا اپنا ایک سربراہ ہو گا جو شعبہ کا چیئرمین کہلانے گا اور جامعاتی بورڈ کا سربراہ بھی ہو گا؛
- (ب) سربراہ کو وائس چانسلر کی سفارش پر صدر تقرر کرے گا اور اس کی مدت دو سال ہو گی اور وہ دوبارہ بھی تعینات ہو سکے گا؛
- (ج) شعبہ کے منعقد شدہ کورسز سے متعلق امیدواروں کو ڈگری سربراہ دے گا (اماًساًءِ اعزازی ڈگری کے)؛
- (د) سربراہ کی کچھ ذمہ داریاں و اختیارات ہوں گی جسے بورڈ آف گورنر ز وائس چانسلر کی سفارشات پر تیار کرے گی؛

۵۔ تدریسی عملہ اور عملے کا سربراہ

- (آ) کسی ایک مضمون یا مضمایں کو پڑھنے کیلئے قواعد کے مطابق الگ تدریسی ملکہ ہو گا اور ہر تدریسی شعبہ یا ملکہ کا الگ سربراہ ہو گا؛

(ب) وائس چانسلر کی سفارشات پر بورڈ آف گورنر ز تدریسی ملکہ کے سربراہ کو مقرر کرے گا اسکی مدت دو سال ہو گی اور وہ دوبارہ بھی مقرر ہونے کا اہل ہو گا;

(ج) ہر شعبہ کے سربراہ اس شعبے سے متعلق کام کی نگرانی و ترتیب دے گا اور اس شعبہ کے ڈین کو جوابدہ ہو گا؛

(د) شعبہ کا سربراہ، وائس چانسلر اور ڈین کی نگرانی میں تمام انتظامی، مالی اور تعلیمی اختیارات کا استعمال کرے گا جو اُسے تفویض ہوئے ہوں؛

(ه) شعبہ کا سربراہ تدریس سے متعلق سالانہ رپورٹ گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ پروگرام سے متعلق تیار کرے گا اور اُسے ڈین کو جمع کرے گا اور جو جانچ پڑتال کیلئے متعلقہ اتحارٹی کو جمع کرائے گی؛

۶۔ مطالعاتی بورڈ

(آ) قواعد کے مطابق ہر مضمون یا مضمایں کے گروپ کیلئے ایک علیحدہ بورڈ تشکیل دیا جائے گا؛

(ب) ہر بورڈ درج ذیل لوگوں پر مشتمل ہو گا۔

(i) تدریسی شعبہ کا سربراہ؛

(ii) تمام پروفیسرز اور ایوسی ایٹ پروفیسرز جو جامع کے تدریسی شعبہ میں ہوں؛

(iii) اگر جامع کے اساتذہ کے ممبر ان کی تعداد تین سے کم ہوئی تو اس کی کو درج ذیل طریقے سے پورا کیا جائے گا:

(iv) ایک یادو جامع کے اساتذہ، (پروفیسر اور ایوسی ایٹ پروفیسر کے علاوہ) جسے تدریسی کو نسل مقرر کرے؛

(v) تین اساتذہ جامع کے اساتذہ کے علاوہ جسے بورڈ آف گورنر ز تعینات کرے اُنکی تعداد ہر بورڈ کے ضرورت کے مطابق مقرر کی جائے گی؛

(vi) ایک ماہر جسے صدر مقرر کرے؛

(ج) مطالعاتی بورڈ کے ہر ممبر کی مدت تین سال ہو گی جو مستقل ممبر ان کے علاوہ ہو؛

(د) بورڈ کی میٹنگ کے لئے کورم آدھے ممبر ان پر مشتمل ہونا چاہیے؛

(ه) تدریسی شعبہ کا سربراہ چیئرمین ہو گا جو مطالعاتی بورڈ کا کنویز بھی ہو گا؛
بورڈ کے درج ذیل فرائض ہوں گے۔

(i) انتظامیہ کو تمام معاملات پر مشاورت جو اشاعت، امتحانات اور تحقیق سے متعلق ہوں؛

- ۷۔ **اعلیٰ تعلیم و تحقیق کا بورڈ**
- (a) اعلیٰ تعلیم و تحقیق کا بورڈ درج ذیل لوگوں پر مشتمل ہو گا-
 - (i) واکس چانسلر (چیئرمین)؛
 - (ii) تمام سربراہان؛
 - (iii) جامع کا ایک پروفیسر جس کا تحقیق میں تجربہ ہوا اور جسے تدریسی کو نسل مقرر کرے؛
 - (iv) بورڈ آف گورنریز کی جانب سے ہر شعبہ سے ایک پروفیسر جو ڈین نہ ہو؛
 - (v) واکس چانسلے کی جانب سے ایک رکن کی نامزدگی؛
 - (vi) بورڈ آف گورنریز کی جانب سے تحقیق و تعمیر کے شعبے سے دو ممبر کا انتخاب؛
 - (vii) رجسٹرار جو بورڈ کا سیکرٹری بھی ہو گا؛
 - (b) اعلیٰ تعلیم و تحقیق بورڈ کے ممبران (مستقل ملازمین کے علاوہ) کی مدت ملازمت تین سال ہو گی؛
 - (c) اعلیٰ تعلیم و تحقیق بورڈ کے ممبران کی میئنگ کیلئے کورم آدھے ممبران پر مشتمل ہو گا۔
- ۸۔ **اعلیٰ تعلیم و تحقیق بورڈ کے فرائض**
- اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے درج ذیل فرائض ہونگے-
- (i) اعلیٰ تعلیم و تحقیق سے متعلق تمام تحقیقی اور اشاعتی کام پر متعلقہ حکام کو مشورہ دینا؛
 - (ii) جامع میں تحقیقی ڈگری شروع کرنا اور اس کو حکام کو پیش کرنا؛
 - (iii) ان ڈگری سے متعلق قواعد و ضوابط کی تیاری کی نشاندہی کرنا
 - (iv) پوسٹ گرجویٹ طلباء کے مقاولے کی منظوری کیلئے سپرداائزر کا تقرر کرنا؛
 - (v) تھیسیز اور دیگر تحقیقی امتحانات کے ممتحین کا پیش تجویز کرنا؛ اور
 - (vi) قوانین کے مطابق اور حکام کے دیے گئے فرائض سرانجام دینا۔
- ۹۔ **سلیکشن بورڈ**
- (a) سلیکشن بورڈ درج ذیل لوگوں پر مشتمل ہو گا-

- (i) واں چانسلر؛
- (ii) متعلقہ شعبہ کا سربراہ؛
- (iii) متعلقہ تدریسی محکمہ کا سربراہ؛
- (iv) بورڈ آف گورنر ز اور صدر کی جانب سے نامزد دو ممبر ان، اور
- (v) دو مشہور ماہر تعلیم جو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے نامزد کر دہ؛
- (ب) رجسٹر ار سلیکشن بورڈ کا سیکرٹری ہو گا؛
- (ج) سلیکشن بورڈ کے ممبر ان (مستقل ملازمین کے علاوہ) کی مدت تین سال ہو گی؛
- (د) چار ممبر ان پر مشتمل سلیکشن بورڈ کا کورم ہو گا؛
- (ه) کوئی بھی جو کسی عہدے کے لئے امیدوار بھی ہو وہ بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے گا؛
- (و) پروفیسر اور ایسو سی ایٹ پروفیسر ز کی انتخاب میں، انتخابی بورڈ تین ماہرین مضمایں سے مشاورت کرے گی اور اساتذہ کے انتخاب کے لئے، واں چانسلے کے مقرر کردہ ماہرین سے مشاورت کرے گی جو سی بھی مضمون کو بورڈ آف گورنر ز کے انتخابی بورڈ کی سفارشات پر منظور کئے ہوں؛ اور
- (ز) اساتذہ کے علاوہ افسران کے معاملے میں سلیکشن بورڈ صرف سب کلاز (ii)، (iv) اور (v)، اور کورم تین ممبر ان کا ہو گا۔

۱۰. بورڈ کی ذمہ داریاں

- (ا) سلیکشن بورڈ تدریسی اور غیر تدریسی عملہ (بی پی ایس۔ ۷۱ اور اس سے اوپر یا مساوی مساوئے واں چانسلر، نائب صدر، رجسٹر ار، کنٹرولر امتحانات اور ڈائریکٹر فناں) کے درخواستوں پر غور کریگا اور بورڈ آف گورنر ز کو مناسب امیدواروں کے نام تدریسی اور دیگر آسامیوں پر بھرتی کیلئے تجویز کرے گی؛
- (ب) سلیکشن بورڈ مناسب تنخواہ متعلقہ فرد کیلئے تجویز کرے گا اور مناسب کیس میں تعلیم، تدریسی تجربہ اور تحقیق اور قومی و بین الاقوامی کی بنیاد پر اونچی ابتدائی تنخواہ کا گرانٹ بھی تجویز کرے گا اور مناسب امیدواروں (مساوئے اساتذہ) کو ترقی کیلئے نام بورڈ آف گورنر ز کو تجویز کرے گا؛
- (ج) سلیکشن بورڈ جامع کے افسران (مساوئے اساتذہ) کے ترقی کے معاملات پر غور کریگا اور مناسب امیدواروں کے نام ترقی کیلئے بورڈ آف گورنر ز کو مناسب ترقی کیلئے بورڈ آف گورنر ز کو دیگا؛
- (د) سلیکشن بورڈ ممتاز محققین کے ناموں پر غور کریگا اور مناسب امیدواروں کے نام تعیناتی کیلئے بورڈ آف گورنر ز کو دیگا؛

(ه) سلیکشن بورڈ اور بورڈ آف گورنر ز کے رائے میں اختلاف کے نہ حل ہونے کی صورت میں صدر کا فیصلہ آخری ہو گا؛

(و) تمام تعیناتیوں کے لئے صدر کی منظوری لازم ہو گی؛ اور

(ز) صدر کے پاس اختیار ہے کہ میرٹ کے ایک فرد کو برادر است مردمی آسامی یا ایک مخصوص آسامی پر جو بھی شرائط و ضوابط وہ مقرر کرے تعینات کرے گا۔

۱۱. مالیاتی منصوبہ بندی کمیٹی

(آ) فناں اور منصوبہ بندی کمیٹی -

(i) واکس چانسلر؛

(ii) ڈین میں دو (صدر کے نامزد شدہ)؛

(iii) ایک ممبر بورڈ آف گورنر ز جس کو بورڈ آف گورنر ز نامزد کرے گا؛

(iv) ایک ممبر اکیڈمک کو نسل جس کو اکیڈمک کو نسل نامزد کرے گی؛

(v) ڈائریکٹر فناں جو کہ کمیٹی کے سیکرٹری بھی ہو گا؛

(ب) نامزد شدہ ممبر ان کے عہدے کی میعاد تین سال ہو گا؛

(ج) فناں اور پلانگ کمیٹی کے میئنگ کیلئے کورم تین ممبر ان ہو گا؛

۱۲. مالیات و منصوبہ بندی کمیٹی کے مقاصد

مالیات و منصوبہ بندی کمیٹی کے درج ذیل مقاصد ہوں گے -

(i) اخراجات کی سالانہ میزانیہ کی تیاری، اکاؤنٹس کی سالانہ تیاری، اور بورڈ آف گورنر ز کی مشاورت؛

(ii) جامع کے مالیاتی پوزیشن کی باقاعدہ نظر ثانی؛

(iii) کم مدتی اور لمبی مدت کے تعمیری منصوبوں کی تیاری؛ اور

(iv) قوانین کے مطابق کچھ اور ذمہ داریاں۔